روزنامہ

FD-10 (ٹیلی فون نمبر 047-6213029)

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 5/اپریل 2010ء 19ربیع الثانی 1431ہجری 5شہادت 1389ھش جلد 60-95 نمبر 73

ظہور دجال

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا جو خیر اور بھلائی آپ لائے ہیں۔ کیا اس کے بعد شر بھی آئے گا تو آپؐ نے فرمایا ہاں۔ پھر میں نے پوچھا اس کے بعد کیا ہوگا تو آپؐ نے فرمایا اگر زمین میں اللہ کا کوئی خلیفہ ہو تو اس کی ہر طرح اطاعت کرنا۔ میں نے پوچھا پھر کیا ہوگا فرمایا پھر دجال ظاہر ہوگا۔ پھر قیامت قائم ہوگی۔ (سنن ابوداؤد کتاب الفتن باب ذکر الفتن حدیث نمبر 3706)

دجال مشرق سے نکلے گا اور وہ زمانہ اختلاف اور فرقہ بندی کا ہوگا اور چالیس دن میں دنیا بھر میں پھیل جائے گا۔ مومن سخت تنگی محسوس کریں گے۔ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد جلد 7 ص 349۔ مکتبۃ القدسی القاہرہ 1353ھ)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دجال دین کے ضعف، علم کی کمی اور اس سے اعراض کے زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ (مسند احمد حدیث

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ملک پنجاب و ہندوستان کے لوگوں پر یہ امر مخفی نہیں کہ ان چند سال کے اندر آفت طاعون نے اِس ملک میں کیا کچھ انقلاب کر دکھایا ہے جس شہر یا گاؤں یا گھر میں قدم رکھتی ہے صفائی کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔ اِسکے ہیبت ناک حملوں کے نظارہ سے دل کانپتے اور بدنوں پر لرزہ آتا ہے۔ یہ آسمانی بجلی کی طرح دنیا کو کھاتی جاتی ہے لوگ اپنے گھروں اور شہروں کو چھوڑ کر بھاگتے جاتے ہیں۔ عزیزوں اور اقارب میں تفرقہ ہو رہا ہے۔ دنیا کے دم میں دم نہیں رہا۔ مخلوق اپنے بچاؤ کی مختلف تدبیروں میں مشغول ہے مگر افسوس کہ اس کی اصل حقیقت سے محض ناواقف ہیں۔

میرے دل میں ہمدردی بنی نوع کا ایک جوش ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس کا حقیقی اور قطعی اور یقینی علاج اس عاجز پر ظاہر فرمایا ہے اس لئے میرا دل وایمان وہمدردی بنی نوع انسان مجھے مجبور کر رہی ہے کہ میں اُس اصل علاج کو جو اس آفت کے دفعیہ کے لئے کافی وشافی ہے اور جس کے اندر دُنیا کے بچاؤ کے اسباب موجود ہیں پبلک پر ظاہر کروں تا کہ جن کی قسمت میں اس سعادت سے حصہ لینا مقسوم ہے نجات پائیں۔

پس واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ قریباً عرصہ ایک سال سے اس عاجز پر کشفی رنگ میں ظاہر فرما رہا ہے کہ یہ زمانہ روحانی قیامت یعنی صلح وصلاحیت کا زمانہ کا مقدمہ اور آغاز ہے جس کو اہل (۔) کے محاورہ میں فتح (۔) اور مسیحیوں کے نزدیک مسیح کے جلالی نزول اور اس کی بادشاہت کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور وہ ایسا زمانہ ہے کہ جس میں شیطانی تسلط اور دجّالی فتنت دنیا سے اُٹھائی جائے گی اور زمین روز روشن کی طرح خدا کے جلال کی معرفت سے معمور ہوگی اور حقیقی خدا پرستی ابدی راستبازی امن وصلحکاری دنیا میں قائم ہوگی اور قوم قوم سے اور بادشاہ بادشاہ سے لڑائی نہ کریں گے۔ (۔) مخالفتیں تمام دنیا سے اُٹھ جائیں گی اور اہل دنیا ایک ہی طریق ودین میں ہو کر صلح وصلاحیت کا کامل نمونہ ظاہر کریں گے اور قومیں جسمانی وروحانی نعمتوں سے مالا مال ہو کر نہایت امن وچین کی حالت میں اپنی زندگی بسر کریں گی اور تمام جنگ وجدال فتن وفساد، بغض وعداوت کفر ومعصیت، رنج ومصائب دنیا سے اُٹھائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ شیر اور بیل، بھیڑ اور بھیڑیا اب ایک ہی گھاٹ سے پانی پئیں گے اِس کا ثبوت قرآن شریف اور کتب مقدسہ میں موجود ہے۔

اب میں اس بات کو بھی ظاہر کر دیتا ہوں کہ وہ متبرک زمانہ جس کی تعریف کی گئی ہے عمر دنیا میں ساتواں ہزار ہے جو سبت کی طرح خدا کی بادشاہت یعنی صلح وصلاحیت کے لئے مخصوص ومقرر ہے اور یہ بات بھی مجھ پر ثابت ہو چکی ہے کہ یہ صدی چھٹویں ہزار کا اختتام ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 418)

فیصل آباد کے تین مخلص احمدی احباب کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ یکم اپریل 2010ء کو فیصل آباد کے تین مخلص احمدیوں مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب اور مکرم شیخ آصف جاوید صاحب کو ان کی گاڑی پر چار پانچ افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجہ میں تینوں افراد شدید زخمی ہو گئے اور ہسپتال جاتے ہوئے راستے میں راہ مولا میں قربان ہو گئے۔

یہ تینوں احباب اپنی دکانیں مراد کلاتھ ہاؤس اور مراد جیولرز ریل بازار فیصل آباد بند کر کے اپنی گاڑی پر گھر واپس جا رہے تھے کہ جب ان کی گاڑی فیصل ہسپتال کے قریب پہنچی تو یہ سانحہ ہو گیا۔ مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب بعمر 60 سال اور مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب بعمر 57 سال، مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کے بیٹے تھے اور تیسرے مکرم شیخ آصف مسعود صاحب بعمر 24 سال مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب کے بیٹے تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2/اپریل 2010ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں راہ مولا میں قربان ہونے والے تینوں احمدی احباب کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ حضور انور نے فرمایا شیخ بشیر احمد صاحب جن کے یہ دونوں بیٹے تھے اور ان کا پوتا۔ یہ بہت مخلص احمدی تھے ان کی والدہ زینب بی بی صاحبہ شیخ مراد بخش صاحب کی اہلیہ تھیں، قادیان سے ان کا تعلق تھا۔ حضرت مصلح موعود کے کہنے پر وہ خواتین کے لئے کپڑے لے آیا کرتی تھیں تا کہ ان کو بازار نہ جانا پڑے اور خاندان میں بیعت بھی سب سے پہلے زینب بی بی صاحبہ نے کی تھی۔ ان کے خاوند مراد بخش صاحب

باقی صفحہ 8 پر

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب

ضلع عمرکوٹ میں جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع عمرکوٹ سندھ کی اکثر جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نسیم آباد فارم

مورخہ 20 فروری 2010ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء مکرم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ اسی طرح مورخہ 26 فروری کو گوٹھ علی گل میں بھی جلسہ ہوا۔ مجموعی حاضری 69 رہی۔

ناصر آباد فارم

مورخہ 26 فروری 2010ء کو بعد از جمعہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مکرم منیر ذوالفقار صاحب صدر جماعت ناصر آباد نے کی۔ لجنہ اماء اللہ نے 20 فروری کو اپنا علیحدہ جلسہ بھی منعقد کیا۔ مجموعی حاضری 216 رہی۔

محمود آباد فارم

مورخہ 20 فروری 2010ء کو بعد از نماز عشاء جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت مکرم سردار محمد خان صاحب صدر جماعت محمود آباد فارم نے کی۔ اگلے روز مورخہ 21 فروری کو لجنہ وناصرات نے الگ جلسہ کیا۔ مجموعی حاضری 132 رہی۔

مصطفیٰ آباد فارم

مورخہ 20 فروری 2010ء کو بعد از نماز عشاء محترم محمد یحییٰ صاحب صدر جماعت مصطفیٰ آباد فارم کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ نے مورخہ 20 فروری کو اپنا الگ جلسہ کیا۔ مجموعی حاضری 61 رہی۔

عمرکوٹ شہر

مورخہ 26 فروری کو بعد از جمعہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترم عبداللہ خان صاحب صدر جماعت عمرکوٹ شہر نے کی۔ حاضری 28 رہی۔

کریم نگر آباد

مورخہ 20 فروری 2010ء کو بعد از نماز مغرب محترم قمر الزمان شکرانی صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ جلسہ کی کل حاضری 40 تھی۔

لطیف نگر

8 فروری کو بعد از نماز ظہر محترم قمر الزمان شکرانی صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ حاضری 26 رہی۔

نور نگر فارم

20 فروری 2010ء کو بعد نماز عصر جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت محترم محمد رفیق صاحب صدر جماعت نے کی۔ حاضری 60 رہی۔

محمد آباد سٹیٹ

مورخہ 26 فروری کو بعد از نماز جمعہ یوم مصلح موعود کے حوالے سے جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت محترم عبدالقدیر فیاض چانڈیو صاحب مربی ضلع عمرکوٹ نے کی۔ حاضری 97 تھی۔

اسماعیل آباد

26 فروری 2010ء کو بعد جمعہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترم عبدالغفار صاحب صدر جماعت نے کی۔ حاضری 33 رہی۔

نبی سر روڈ

20 فروری کو بعد نماز مغرب یوم مصلح موعود منایا گیا۔ جو محترم منور احمد صاحب صدر جماعت نبی سر روڈ کی زیر صدارت ہوا۔ کل حاضری 65 تھی۔

بشیر نگر

28 فروری کو بعد عشاء یوم مصلح موعود کے حوالے سے جلسہ ہوا۔ صدارت محترم محمد شریف صاحب صدر جماعت نے کی۔ حاضری 38 رہی۔

احمد آباد سٹیٹ

مورخہ 27 فروری کو بعد نماز مغرب جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم عمران رشید صاحب معلم سلسلہ نے صدارت کی۔ 21 غیر از جماعت احباب کے ساتھ کل حاضری 40 رہی۔

شریف آباد

20 فروری کو جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت محترم احمد کمال صاحب معلم وقف جدید نے کی۔ حاضری 80 رہی۔

گوٹھ غلام حیدر

26 فروری 2010ء کو بعد جمعہ جلسہ یوم مصلح موعود ہوا۔ محترم کلیم احمد صاحب صدر جماعت نے صدارت کی۔ 6 مہمانوں کے ساتھ حاضری 34 رہی۔

پھیرو چیچی

19 فروری کو بعد نماز جمعہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مکرم محمد افضل متین صاحب معلم وقف جدید نے کی۔ حاضری جلسہ 52 تھی۔

گوٹھ احمدیہ

مورخہ 19 فروری 2010ء کو بعد نماز جمعہ جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم مبارک احمد گوندل صاحب صدر جماعت نے کی۔ حاضری 20 رہی۔

بستی نور

مورخہ 23 فروری 2010ء کو بعد ظہر جلسہ ہوا۔ صدارت محترم تنویر احمد صاحب صدر جماعت نے کی۔ حاضری 30 تھی اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے شیریں ثمرات سے احباب جماعت کو بہرہ ور فرمائے اور

تجدیدِ عہد

اپنی ذاتوں کے حصاروں کو گرانا ہو گا
ہم کو پھر سے اُنہی عہدوں کو نبھانا ہو گا

اپنے رہبر کے اشاروں پہ چلے جانا ہے
اپنی ہستی میں تغیر کوئی لانا ہو گا

ایک لمحے کو بھی منزل سے جو پیچھے کر دیں
ایسے کانٹوں کو تو رستے سے ہٹانا ہو گا

تیرے پہلو میں جو بیٹھوں تو قسم ہے تیری
وہ زمانہ بھی زمانوں میں زمانہ ہو گا

تیرے ہاتھوں کا تبرک جو کماں میں ہو گا
تیر پہ تیر چلے بھی تو خطا نہ ہو گا

میری نظموں کا جو عنوان تمہی ہو، تم ہو
میں کسی اور کو سوچوں تو روا نہ ہو گا

تیری الفت کی قسم! تجھ سے جو بیعت کی ہے
ہم کو یہ قول سردار نبھانا ہو گا

اپنے مولا سے تعلق جو ہمارا ہو گا
ان کا ہم پر یہ تمسخر بھی سدا نہ ہو گا

اس نے بخشی ہیں فلک بوس اُڑانیں ہم کو
اُن کی ہستی کا کوئی باب نیا نہ ہو گا

تجھ سے اک ربط محبت کا ہے گہرا اتنا
جتنا دامن سے بھی چولی کا رہا نہ ہو گا

اپنے قدموں کو ملانا ہے قدم سے اس کے
وہ تو ہر دور کا راہی ہے تھکا نہ ہو گا

اس کی رحمت سے فرازؔ آگے ہی بڑھتے جائیں
شکر جتنا بھی کریں گے تو ادا نہ ہو گا

اطہر حفیظ فراز

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

جماعت احمدیہ پاکستان کی 91ویں مجلس مشاورت

جدید ایجادات کی خرابیوں کا سد باب، عہدیداران پر اعتراضات کے رجحان کا خاتمہ اور رشتہ ناطہ کے مسائل کے حل پر صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و رحم کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 91ویں مجلس مشاورت مورخہ 26، 27، 28 مارچ 2010ء کو ایوان محمود ربوہ میں خالص دینی، جماعتی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہوئی۔ کامیابی سے منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبرات نے بھرپور شرکت کی۔ اعلیٰ جماعتی روایات اور نظام کو قائم رکھتے ہوئے اس پُر وقار مجلس میں تجاویز پر صائب مشورے دیئے گئے اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ تین تجاویز ایجنڈے میں شامل تھیں۔ پہلی دو تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ اور تیسری تجویز کا تعلق نظارت اصلاح و ارشاد (رشتہ ناطہ) سے تھا۔ پہلی دو تجاویز لجنہ اماء اللہ ربوہ بذریعہ لجنہ اماء اللہ پاکستان اور تیسری تجویز لجنہ اماء اللہ ضلع اوکاڑہ و میرپور آزاد کشمیر بذریعہ لجنہ اماء اللہ پاکستان پیش کی گئی۔ تینوں تجاویز کا متن درج ذیل ہے۔

تجویز نمبر 1

انٹرنیٹ، موبائل اور جدید ایجادات کے ذریعہ جو خرابیاں معاشرہ میں پیدا ہو رہی ہیں اور بعض منفی پہلو سامنے آرہے ہیں ان کے سد باب کے لئے قابل عمل تجاویز سوچی جائیں۔

تجویز نمبر 2

گھروں میں اور نجی مجالس میں نظام جماعت اور جماعتی اداروں اور عہدیداران پر اعتراض کے رنگ میں ارادۃً عام گفتگو کے رجحان کے قلع قمع کے لئے کوشش کی جائے۔

تجویز نمبر 3

رشتہ ناطہ کے شعبہ کو زیادہ فعال اور موثر بنانے کی ضرورت ہے وقت پر شادیاں نہ ہونا اور رشتوں کی تلاش میں ظاہری حسن اور روپیہ پیسہ کو ترجیح دینا بہت سے مسائل پیدا کر رہا ہے۔ اس کے تدارک کے لئے تجاویز سوچنے کی ضرورت ہے۔

پہلا دن 26 مارچ

افتتاحی اجلاس

91ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 26 مارچ 2010ء بروز جمعۃ المبارک ایوان محمود ربوہ میں سہ پہر تین بجکر پچاس منٹ پر شروع ہوا۔ مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے سٹیج پر آکر کہا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے لئے مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ چنانچہ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ جو ناظر اعلیٰ و امیر مقامی بھی ہیں نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے کی۔ تلاوت کے بعد صدر صاحب مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کرائی اور فرمایا خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کی تھی کہ حضور اگر جماعت ہائے پاکستان کی مجلس شوریٰ کے لئے اپنا پیغام مرحمت فرمائیں تو ہماری خوش قسمتی ہوگی۔ حضور انور نے خاکسار کی درخواست کو منظور فرماتے ہوئے پیغام مرحمت فرمایا ہے (پیغام کا مکمل متن شامل اشاعت ہے)

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے اپنی معاونت کے لئے محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے حضور انور کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے 36 ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید انجمن احمدیہ کے بجٹ پر غور کرتی ہے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم شیخ کریم الدین صاحب امیر ضلع بہاولنگر، سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔

پہلی دو تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ سے تھا اس لئے ان دو تجاویز کے بارے میں سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔ نمائندگان نے کمیٹی نمبر 1 (برائے تجویز نمبر 1، 2) اور کمیٹی نمبر 2 (برائے تجویز نمبر 3) کے لئے نام پیش کئے۔

مجلس مشاورت کے نام حضور انور کا پیغام

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا کہ جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس مشاورت انشاء اللہ 26 مارچ سے شروع ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام نمائندگان کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اور مجلس شوریٰ کے مقام اور وقار کو قائم رکھتے ہوئے شوریٰ کی کارروائی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ صرف مشورے اور منصوبہ بندی ہی نہ ہو بلکہ ہر مشورہ پر بعد منظوری تمام عہدیداران اور ممبران خود بھی عمل کرنے والے ہوں اور عملدرآمد کروانے کے لئے بھرپور تعاون اور کوشش کرنے والے بھی ہوں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان دنوں میں دعاؤں کی طرف خاص توجہ کریں۔ نہ صرف اپنے لئے، جماعت کے لئے بلکہ ملک کی سلامتی کے لئے بھی دعائیں کریں۔ آج اس ملک کی بقا بھی احمدیوں کی دعاؤں سے ہی وابستہ ہے اور یہ دعاؤں کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔ آمین

تمام ممبران شوریٰ کو میرا محبت بھرا اسلام۔ خدا حافظ و ناصر ہو۔

والسلام

خاکسار

لندن

24-3-10

خلیفۃ المسیح الخامس

مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب نے ان دونوں کمیٹیوں کے ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ پہلی کمیٹی کے صدر محترم خلیفہ طاہر احمد صاحب کوئٹہ اور سیکرٹری محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تھے۔ اسی طرح دوسری کمیٹی کے صدر مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی اور سیکرٹری مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی تھے پہلی کمیٹی کے ممبران کی تعداد 35 اور دوسری کمیٹی کے ممبران کی تعداد 37 تھی۔ بجٹ کمیٹی سمیت تینوں کمیٹیوں کے سیکرٹری صاحبان نے اپنی اپنی کمیٹی کے ممبران کے نام پڑھے اور اجلاسات کے پروگرام کا اعلان کیا۔ جس کے بعد شام 5 بجکر 10 منٹ پر افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن 27 مارچ

پہلا اجلاس

مورخہ 27 مارچ بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجکر پانچ منٹ پر شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد مجلس مشاورت 2009ء کے فیصلہ جات کی رپورٹس پیش کی گئیں۔

گزشتہ سال اصلاح و ارشاد سے متعلق پہلی دو تجاویز کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی تھی، پہلی تجویز ہر شادی کے موقع پر جماعتی روایات کی پاسداری کرنے کی یاد دہانی اور جماعت میں شادی کے صحیح نمونے نظر آنے کے متعلق تھی اسی طرح دوسری تجویز احمدیت کی نئی نسل کے اندر دینی علوم کے حصول کا شوق بیدار کرنے اور اسے بڑھانے کے لئے ایک ٹھوس لائحہ عمل اختیار کرنے سے متعلق تھی۔ سب کمیٹی نے بحث و تمحیص کے بعد جو سفارشات مرتب کی تھیں مجلس شوریٰ نے ان کو اتفاق رائے سے منظور کیا تھا، بعدہٗ ان سفارشات کو حضور انور کی خدمت اقدس میں بھجوایا گیا، پہلی تجویز کی سفارشات کے بارے میں حضور انور نے فرمایا اچھی تجاویز ہیں اللہ تعالیٰ ان پر عمل کرنے کی توفیق دے اور کچھ عرصے بعد اصلاح و ارشاد اور مربیان ان کو بھول نہ جائیں۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پہلی تجویز کی سفارشات پڑھ کر سنائیں اور تعمیل فیصلہ جات کی

رپورٹ پیش کی۔ جس کے چند امور درج ذیل ہیں۔ منظور شدہ سفارشات 5 ہزار کی تعداد میں شائع کی گئیں، بدرسومات اور شادی بیاہ سے متعلق تربیتی امور پر مشتمل پمفلٹس، فولڈرز اور کتابچے وغیرہ ہزاروں کی تعداد میں شائع کروا کے جماعتوں میں تقسیم کرائے گئے ان میں سے بعض انگریزی زبان میں فولڈرز بھی شامل ہیں۔ ماہنامہ مصباح کی طرف سے بدرسومات سے اجتناب نمبر شائع ہوا، انہی موضوعات پر روزنامہ الفضل میں 63 اور دیگر رسائل میں 62 مضامین شائع ہوئے۔ 3 عشرہ ہائے تربیت منائے گئے جن میں ایک ایک دن بدرسومات سے اجتناب کے لئے مختص کیا گیا تھا۔ 2 ہزار گھروں کو شادی سے قبل بدرسومات سے بچنے کی تلقین کی گئی۔ حضور انور کے عائلی معاملات پر خطبات قرۃ العین کے عنوان سے طبع کروا کے تقسیم کیا گیا۔ احمدی شعراء کی طرف سے لکھے گئے شادی بیاہ کے گیتوں پر مشتمل 80 صفحات پر مشتمل کتابچہ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کروایا گیا۔ ان کے علاوہ تربیتی اجلاسات، سیمینارز، کلاسز وغیرہ بھی لگائی گئیں۔

مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے اس کمیٹی کی تجویز نمبر 2 کی سفارشات پڑھیں جن کو منظور کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا، اللہ تعالیٰ ان پر عمل کرنے اور کروانے کی توفیق دے۔

مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے جو عملدرآمد کی رپورٹ پیش کی اس میں سے چند امور یہ ہیں۔ 15 ہزار 672 قرآن مجید کی کلاسز لگائی گئیں جن میں قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ پڑھایا جاتا رہا۔ 37 قرآن سیمینارز ہوئے، رب زدنی علما کے عنوان سے 8 ہزار کی تعداد میں فولڈر شائع کروا کے تقسیم کیا گیا جس میں یہ دعا پڑھنے کی نصیحت کی گئی۔ حصول علم کی راہیں کے عنوان سے فولڈر 8 ہزار اردو اور 2 ہزار انگریزی زبان میں طبع کرایا گیا۔ حقیقۃ الوحی سے متعلق سوالات پر مشتمل پرچہ جات اور فرہنگ روزنامہ الفضل میں چھپوائے گئے۔ 67516 پرچے موصول ہوئے، ہر ایک کو سند بھجوائی گئی اسی طرح فائنل پرچہ جو مکمل کتاب پر مشتمل تھا 50 ہزار 601 کی تعداد میں حل کر کے احباب وخواتین نے بھجوایا۔ ان کے رزلٹ کے ساتھ حضور انور کا بدرسومات سے اجتناب کے موضوع پر خطبہ کا کتابچہ بھی بھجوایا گیا۔ گزشتہ سال 17 ہزار کی تعداد میں حقیقۃ الوحی شائع کی گئی اور ساڑھے 16 ہزار کی تعداد میں فروخت ہوئی۔ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی کی رپورٹ کے مطابق 2008ء میں 4380 وقف عارضی کے فارمز موصول ہوئے جبکہ 2009ء میں یہ تعداد بڑھ کر 8234 ہو گئی۔

گزشتہ سال کی تجویز نمبر 3 پاکستان کے تعلیمی اداروں میں معیار تعلیم کی گرتی ہوئی صورتحال اور احمدی بچوں کے لئے ایک مربوط تعلیمی پالیسی وضع کرنے سے متعلق تھی۔ سب کمیٹی نے اس تجویز کے متعلق جو سفارشات مرتب کی تھیں مجلس شوریٰ نے ان کو منظور کیا تھا۔ ان سفارشات کو حضور انور نے منظور فرمایا۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ جس میں سے چند امور یہ ہیں۔ نظارت تعلیم کی نگرانی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ایسوسی ایشن آف احمدی ٹیچرز آف پاکستان بنائی گئی ہے جس میں 471 اساتذہ کی رجسٹریشن کی جا چکی ہے۔ گرمیوں کی تعطیلات میں 8 اضلاع میں 104 کوچنگ کلاسز کا اجراء ہوا۔ نظارت تعلیم کی ویب سائٹ تیار ہو گئی ہے کیریئر پلاننگ سے متعلق 31 سیمینارز منعقد ہوئے۔

نظام وصیت میں شمولیت کی تلقین اور اس بارے میں رپورٹ مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے پیش کی۔ انہوں نے بتایا 2004ء کو حضور انور نے احباب جماعت کو نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک فرمائی تھی، خلافت احمدیہ جوبلی کی تقریبات کے بعد اس میں کمی ہوئی ہے۔ نظام وصیت میں مستقل بنیادوں پر شمولیت کی ضرورت ہے۔ آپ نے نظام وصیت کی اہمیت، ضرورت اور افادیت کے حوالے سے مختلف اقتباسات بھی سنائے۔

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں۔ جو حضور انور کے ارشاد پر شوریٰ کے ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئیں۔

حضور انور کے ارشاد کے مطابق بدرسومات سے اجتناب کے حوالے سے مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے رپورٹ پیش کی اور اس سلسلہ میں نمائندگان اور عہدیداران کو اپنے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مجلس مشاورت 1922ء کے موقع پر جو مشورہ دینے کے حوالے سے ہدایات فرمائی تھیں وہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی صدر مجلس مشاورت نے پڑھ کے سنائیں۔

مکرم صدر صاحب مجلس نے مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع اسلام آباد کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ امسال تجویز نمبر 1 اور 2 کا تعلق اصلاح وارشاد سے تھا، پہلی تجویز میں انٹرنیٹ، موبائل اور جدید ایجادات کے ذریعہ خرابیوں کے سدباب کے لئے قابل عمل تجاویز اور دوسری تجویز گھروں اور نجی مجالس میں نظام جماعت اور جماعتی اداروں اور عہدیداروں پر اعتراض کے رنگ میں گفتگو کے رجحان کو ختم کرنے کے متعلق تھی۔ سب کمیٹی نمبر 1 کے صدر مکرم خلیفہ طاہر احمد صاحب نے سٹیج پر آ کر تجویز نمبر 1 کی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ممبران شوریٰ نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کی کارروائی سہ پہر 4 بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی جو صدر مجلس مشاورت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت ضلع اسلام آباد نے معاونت کے فرائض سرانجام دیئے۔ بعدہٗ ممبران شوریٰ نے تجویز نمبر 1 کی سفارشات پر اپنے مشورے اور اظہار خیال کیا اور بالاتفاق سفارشات منظور کرنے کے حق میں کھڑے ہوئے۔

مکرم خلیفہ طاہر احمد صاحب صدر کمیٹی نے تجویز نمبر 2 کے الفاظ اور سفارشات پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ ان پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے نمائندگان شوریٰ نے اپنے نام لکھوائے اور باری باری سٹیج پر تشریف لائے، اسی دوران اس اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

تیسرا دن 28 مارچ

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح 10 بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے کی۔ محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے دعا کروائی اور مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ گزشتہ روز کی تجویز نمبر 2 کے لئے سفارشات پر تبصرہ جاری رہا۔ ممبران ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لاتے رہے۔ صدر مجلس نے ممبران کے اظہار خیال کے بعد رائے شماری کرائی۔ ایوان میں موجود تمام ممبران نے کھڑے ہو کر ان سفارشات کی تائید کی۔

محترم صدر صاحب مجلس نے مکرم شیخ منیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ تجویز نمبر 3 کی سب کمیٹی کے صدر مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی نے کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کی اور سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ان سفارشات پر اظہار خیال کے لئے ممبران نے اپنے نام لکھوائے اور ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لائے اور رشتہ ناطہ کے شعبہ کو زیادہ فعال بنانے کی ضرورت اور رشتوں کی تلاش میں قابل عمل تجاویز دیں۔ ان کے بعد جملہ ممبران نے کھڑے ہو کر ان سفارشات سے متفق ہونے کا اعلان کیا۔

تقریب تقسیم انعامات

بعد ازاں مجلس انصاراللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم اسفند یار منیب صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سٹیج پر آ کر پوزیشنز حاصل کرنے والے قائدین اور ناظمین کو بلایا۔

صدر مجلس نے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 09-2008ء میں مقابلہ بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو خلافت جوبلی علم انعامی، شیلڈز اور سند امتیاز تقسیم کیں۔ (پوزیشنز حاصل کرنے والوں کی تفصیلات روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکی ہیں)

صدر صاحب مجلس مشاورت نے مجلس انصاراللہ کے سال 2009ء میں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نام پڑھ کر سنائے۔ صدر مجلس نے مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ میں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو علم انعامی، شیلڈز اور اسناد تقسیم فرمائیں۔

اسی طرح مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مقالہ نویسی میں انصار، خدام، اطفال، ناصرات اور لجنہ اماء اللہ میں اول دوم اور سوم پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں صدر مجلس نے انعامات تقسیم فرمائے (پوزیشنز حاصل کرنے والوں کی تفصیلات روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکی ہیں)

خطاب صدر مجلس مشاورت

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا دو تین سال قبل خاکسار نے نمائندگان اور عہدیداران کو توجہ دلائی تھی کہ اگر آپ پچھلی مجالس شوریٰ کے ایجنڈے دیکھیں تو آپ کو نظر آئے گا کہ زیادہ تر تجاویز تربیتی امور پر مشتمل ہوتی ہیں اور بار بار انہی امور کے متعلق تجاویز آتی ہیں۔ یہ تو اس بات کا خوش کن پہلو ہے کہ تربیتی کمزوریوں کو جلد دور کرنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن دوسرا پہلو خوف کا ہے کہ بار بار وہی تجاویز آتی ہیں۔ جو تجاویز ہم کرتے ہیں حضور سے منظور ہو کر آتی ہیں تو ان پر عملدرآمد نہیں کر پاتے، حضور انور نے اپنے پیغام میں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے فرمایا صرف مشورے اور منصوبہ بندی نہ ہو بلکہ ہر مشورے پر بعد منظوری خود بھی عمل کرنے والے ہوں بلکہ عمل کروانے والے ہوں محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے آخر پر حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد پڑھ کر سنایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں۔ نرا زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی جیسے بدقسمتی سے (۔) کا حال ہے کہ پوچھو تم (۔) ہو؟ تو کہتے ہیں شکر الحمدللہ۔ مگر نماز نہیں پڑھتے اور شعائر اللہ کی حرمت نہیں کرتے۔ پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ یہ نکمی حالت ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے۔ وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میرا آنا بے سود

ہے، تو پھر میرے ساتھ تعلق کرنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو اور وہ یہی ہیں کہ خداتعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو۔ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا اور صحابہ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشا کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خداتعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خداتعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے۔ وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ ...... کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا۔ جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 282)

صدر صاحب نے آخر پر فرمایا ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل سے ثابت کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم ہی اہل حق کا گروہ ہیں۔

نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس شوریٰ 2010ء کے اعزاز میں دارالضیافت کے زیر انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دوسرے دن مورخہ 27 مارچ 2010ء کو 7 بجکر 35 منٹ پر پُر وقار عشائیہ دیا گیا۔ مرد حضرات کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان اور خواتین کے لئے دفاتر تحریک جدید کے سبزہ زار میں اس دعوت کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس عشائیہ میں 620 ممبران اور 160 خواتین شامل ہوئیں جن میں سے 30 نمائندگان تھیں۔ جملہ مہمانان کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا، بیسیوں معاونین کھانا تقسیم کر رہے تھے۔

اس عشائیہ کے لئے متعدد کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا۔ جس پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کے علاوہ بعض ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ اس دعوت کے انتظام میں مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت، مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب اور مکرم نصیر احمد انجم صاحب کے علاوہ دارالضیافت کے عملہ اور خدام کی ٹیم نے بھرپور انداز میں خدمات سرانجام دیں۔ عشائیہ کے آخر پر رات 8 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

انتظامات

امسال بھی مجلس شوریٰ کے لئے حسب سابق انتظامات کئے گئے تھے پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت کے علاوہ سرائے فضل عمر، سرائے محبت، سرائے خدمت، گیسٹ ہاؤس وقف جدید، سرائے ناصر (گیسٹ ہاؤسز انصاراللہ پاکستان)، گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ اور گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ پاکستان میں تھی۔ جہاں ڈیوٹیوں پر موجود احباب ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ اہالیان ربوہ نے وقار عمل کے ذریعہ ربوہ کی صفائی اور تزئین کی تھی۔ جملہ انتظامات مکرم سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ کامیابی سے سرانجام دیئے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے ذریعہ تمام نمائندگان نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ مکرم ایوب احمد ظہیر صاحب اور ان کی ٹیم مکرم مبشر احمد فرخ صاحب اور قاضی محمد اجمل صاحب نے اسلام آباد سے تشریف لا کر بہت محنت سے اس سسٹم کو کامیاب کیا۔ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجا آوری خدام ربوہ نے کی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں، ہر فرد جماعت حضور انور کے لئے قرۃ العین بن جائے۔ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

پانی کے بعض اہم فوائد

اگر ہم سے پوچھا جائے کہ اکثر لوگوں کو اپنا وزن کم کرنے کے عمل کے دوران کس چیز میں سے زیادہ مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ہم سب سے پہلے یہ ہی کہیں گے کہ یہ لوگ زیادہ پانی نہیں پیتے۔ چند لوگ ہوتے ہیں جنہیں شروع شروع میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ پانی ان کے وزن کم کرنے کی کوشش کو کامیاب بنانے کے لئے کس قدر ضروری ہے۔ اصل میں پانی ان تمام لوگوں کی خوراک کا اہم جز ہونا چاہئے جو اپنا وزن کم کرنا چاہتے ہیں، بڑھانا چاہتے ہیں یا موجودہ حالت پر ہی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ ہم پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ لیکن پھر بھی یہ اس قدر اہم کیوں ہے اس کی بہت سی وجوہات ہیں جنہیں بس پڑھتے جائیں اور دریافت کریں کہ پانی کیوں وزن کم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے اور یہ ہماری زندگی کی بقاء کے لئے کیوں اہم ہے۔

☆ پانی نظام انہضام عمل بخارات اور خوراک کو ہضم کرنے میں معاون کے طور پر کام کرتا ہے۔ اگر ہم زیادہ مقدار میں پانی نہیں پیتے تو ہمارا جسم ان غذائی اجزاء کے فوائد سے محروم رہتا ہے جو ہماری روزمرہ کی خوراک میں ہوتے ہیں۔

☆ پانی جگر، آنتوں اور مثانہ وغیرہ سے غیر ضروری مادوں کے اخراج میں معاون رہتا ہے۔ اگر آپ زیادہ پانی نہیں پیتے تو آپ قبض کا شکار ہو جاتے ہیں جس کے باعث گردوں پر دباؤ بڑھتا ہے۔

☆ جسم کے درجہ حرارت کو متحرک رکھتا ہے۔

☆ خون کا 92 فیصد پانی پر مشتمل ہے۔ اور خون کے ذریعہ ہی اجزا کے خوراک جسم کے مختلف حصوں کو منتقل ہوتے ہیں۔ لہٰذا کم پانی کی وجہ سے خون میں پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور اجزائے خوراک کی جسم کے دیگر اعضاء کو منتقلی مشکل ہو جاتی ہے۔

اگر ہم اپنا وزن کم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں پانی کا استعمال کیوں بڑھانا چاہئے۔ اس کا سادہ جواب یہ ہے کہ پانی بھوک مٹانے والا ایک غذائی عامل ہے۔ پانی کی کم مقدار کی وجہ سے ہم کھانے کی زیادتی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ہمارا دماغ بھوک اور پیاس میں فرق واضح کرنے سے قاصر ہے۔ لہٰذا جب آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو بھوک محسوس ہو رہی ہے تو ہو سکتا ہے کہ درحقیقت آپ کا جسم اس بات کی طرف اشارہ کر رہا ہو کہ آپ کو پیاس لگی ہے۔ اگر آپ روزانہ پانی کی ایک مناسب مقدار استعمال نہیں کر رہے اور آپ کو بھوک کی شدت کا سامنا رہتا ہے تو اس بات کے قوی امکانات ہیں کہ آپ کا جسم پانی کے لئے چلا رہا ہو لیکن آپ کو لگتا ہے کہ آپ بھوک سے مر رہے ہیں بہت سے مواقع پر لوگوں نے یہ محسوس کیا ہو گا کہ جب انہیں شدید بھوک محسوس ہو رہی تھی تو محض پانی پینے سے ہی ان کی تشفی ہو گئی۔ لہٰذا اس بات پر عمل کریں، آپ کچھ نہیں کھوئیں گے سوائے وزن کے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کیسے پتہ چلے کہ آیا ہم کافی مقدار میں پانی پی بھی رہے ہیں یا نہیں اور اس کا آسان سا جواب یہ ہے کہ عام طور پر ایک صحت مند انسان روزانہ چھ سے آٹھ گلاس پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اب خود ہی اندازہ لگالیں کہ اگر تو آپ اس قدر پانی نہیں پی رہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کا جسم پانی کی کمی کا شکار ہے۔ اب یہاں ایک اور سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ چھ سے آٹھ گلاس پانی روزانہ کس طرح پیا جائے اگر تو آپ بہت سا پانی تیزی سے پی جاتے ہیں تو صاف اور سیدھی سی بات ہے کہ اس کا اثر محض اس حد تک ہو گا کہ آپ نے پانی پیا اور وہ آپ کے جسم سے گزر گیا۔ اس کے علاوہ یوں پانی کا معمولی سا بھی فائدہ نہیں ہو گا۔

اگر تو آپ وہ خوش قسمت انسان ہیں جسے پانی کا ذائقہ دلفریب لگتا ہے تو آپ کو چاہئے نیم ٹھنڈے، زیادہ ٹھنڈے یا جیسا کہ بعض لوگوں کو نیم گرم پانی بھی اچھا لگتا ہے سے ایک لیٹر والی بوتل بھرلیں اور سارا دن وقفے وقفے سے پیتے رہیں۔ اسی طرح کام کے دوران اپنی میز پر بھی پانی کی ایک بوتل رکھ لیں اور وقفے وقفے سے چند گھونٹ پانی پیتے جائیں۔

اب ہم آپ کو ایک پروگرام دیتے ہیں کہ کیسے آپ سارے دن میں پانی کا کثرت سے استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ سونے کے بعد جب آپ جاگتے ہیں تو عموماً آپ پیاس محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ سوتے وقت جب آپ سانس لیتے ہیں تو عمل تنفس کے باعث آپ کے جسم میں پانی کی کمی واقع ہوتی ہے۔ لہٰذا اٹھنے کے فوراً بعد پانی کا بڑا گلاس پئیں۔ جس میں لیموں کے رس کے چند قطرے ملے ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔

☆ اس کے بعد ایک گلاس پانی یا ایک کپ سبز قہوہ ناشتے کے ساتھ پئیں تا کہ دن بھر کے کاموں میں آپ خود کو انتہائی متحرک محسوس کریں۔

☆ تقریباً سحری کے وقت مالٹا، تربوز، شہد وغیرہ کے قطرے کا استعمال کریں۔

☆ دوپہر کے کھانے سے پہلے ایک کپ سوپ، ایک گلاس پانی یا سبز قہوہ کا ایک کپ پینے کے بارے میں بھی ذرا غور کر کے دیکھیں۔

☆ بعد سہ پہر جب آپ رات کے کھانے کی تیاری میں مصروف ہوں تو پانی کا ایک گلاس پئیں اور اس کے ساتھ کوئی بھی تازہ کچی سبزی وغیرہ بھی کھاتے جائیں۔

☆ رات کے کھانے سے پہلے پانی کا ایک گلاس پئیں اور ذائقہ بنانے کے لئے اگر چاہیں تو اپنے کسی پسندیدہ پھل کا فلیور بھی اس میں ملالیں۔

☆ رات کے کھانے کے بعد اور سونے سے پہلے اپنے اس دن کا آخری گلاس پانی پئیں اور پرسکون نیند سو جائیں۔

اس پروگرام پر عمل کرنے کے بعد یقیناً آپ اپنے اندر چند نمایاں تبدیلیاں محسوس کریں گے۔

جب آپ پابندی کے ساتھ پانی کی ایک مطلوبہ مقدار پیتے ہیں تو آپ کو اس کے فوائد نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں آپ نے یقیناً محسوس کیا ہو گا کہ اس کے بعد آپ کی جلد حیران کن طور پر بہتر ہو گئی ہے اور آپ جو ہر وقت تھکاوٹ محسوس کرتے تھے اس سے بھی آپ کو نجات حاصل ہو گئی ہو گی۔

بہت سے لوگوں نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ پانی کے کثرت استعمال سے ہم زیادہ توانائی محسوس کر رہے ہیں ہماری قبض جاتی رہی ہے اور ہمیں سردرد سے کافی حد تک نجات مل گئی ہے۔ اسی طرح بھوک سے بھی۔

حمدیہ مشاعرہ

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو سبزہ زار دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں مورخہ 8 مارچ 2010ء کو ایک حمدیہ مشاعرہ زیر صدارت محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ منعقد کروانے کی توفیق سعید ملی۔ جو رات سوا آٹھ بجے سے رات 10 بجے تک جاری رہا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے ادا کئے۔ جماعتی روایات کے مطابق مشاعرے کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

پھر حضرت مسیح موعود کا حمدیہ منظوم کلام

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبداء الانوار کا

پیش کیا گیا۔

اس کے بعد ربوہ کے شاعروں نے اپنا حمدیہ کلام باری باری پیش کیا۔ چند منتخب اشعار پیش ہیں۔

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب

نہاں کو وہ عیاں کر دے، نشاں کو بے نشاں کر دے
اگر چاہے تو حرف کن سے ذرے کو جہاں کر دے
کبھی وہ زیر کر ڈالے ابابیلوں سے دشمن کو
کبھی مکڑی کے جالے کو پیاروں کی اماں کر دے
وہی اول وہی آخر وہی باطن وہی ظاہر
اسی کے نام کو اپنی جبیں کا آستاں کر دے

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب

تیری حمد کراں تے شکر کراں
میں تیرے تے جند وار دیاں
تو رحم کریندا ہر پاسے
میں ڈُھچے آں تو کر دے چھاں

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب

زمین آسماں اور ہوا دوستو
یہ سب کچھ خدا کی عطا دوستو
زمانے کے درد و الم کچھ نہیں
جو شامل ہو اس کی رضا دوستو
اسی کے نشانوں میں ہے اک نشاں
یہ ہم تم، یہ ذکر خدا دوستو

مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

حضرت مسیح موعود کی مشہور نظم مناجات پر تضمین کرتے ہوئے اشعار پیش کئے۔

ہیں خدایا ہم پہ تیرے کسقدر انعام آج
ایم ٹی اے پر گونجتا ہے دین کا پیغام آج
پھر سے پورا ہو رہا ہے وہ ترا الہام آج
ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

آپ ناسازی طبع کے باوجود اس مبارک محفل میں شرکت کے لئے تشریف لائے مگر زیادہ دیر بیٹھ نہ سکنے کی وجہ سے آپ نے پہلے کلام پیش کیا اور کچھ دیر کے بعد تشریف لے گئے۔

رواں دواں ہے کارواں خدا ہمارے ساتھ ہے
قدم قدم پہ ہے نشان خدا ہمارے ساتھ ہے
گھٹا مصیبتوں کی ہو خطر خطر کا شور ہو
تڑپ رہی ہوں بجلیاں خدا ہمارے ساتھ ہے
ادھر ہزار سیم و زر جمال حسن بام و در
ادھر متاع بے کساں خدا ہمارے ساتھ ہے

مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب

مجھ کو اپنے فضل سے تو راستہ سیدھا دکھا
پھر اسی رستے پہ مجھ کو تادم آخر چلا

مکرم اعظم نوید صاحب

ہر اک شے میں تیرا ہی جلوہ عیاں ہے
تری ذات پھر بھی نہاں در نہاں ہے
تو خالق ہے سب کا تو سب کا ہے داتا
تیرے کُن سے ہی رونق کل جہاں ہے

مکرم انور ندیم علوی صاحب

مجھے کافی ہو تم مولا مجھے تم سے محبت ہے
نہیں دنیا سے کچھ لینا مجھے تم سے محبت ہے
ستارے چاند اور سورج خدا کی شان کے مظہر
پکارے یہ ہر اک ذرہ مجھے تم سے محبت ہے
یقین کے نور سے تحریر کی تقدیس ہے روشن
جہاں لکھا یہی لکھا مجھے تم سے محبت ہے

مکرم فرید احمد ناصر صاحب

تیرے جمال کا قصہ میرے خیال میں تھا
لحہ جو بھی تھا گزرا تیرے وصال میں تھا
ہے اس کا فیض کہ راہ ملن کشادہ ہوئی
وگرنہ ملنا تیرا تو محال میں تھا

مکرم عبدالسلام اسلام صاحب

ریگزاروں، چاند تاروں، لالہ زاروں میں وہی
مرغزاروں، کوہساروں آبشاروں میں وہی
شمع رو ہے شمع میں مہ رخ وہی ہے چاند میں
اور ہے اختر جبیں بیٹھا ستاروں میں وہی

مکرم ناصر احمد سید صاحب

اے مرے پیارے مرے پیارے خدا
اے مرے مالک مرے مشکل کشا
تیرے بن تو کچھ نہیں کچھ بھی نہیں
کچھ نہیں کچھ بھی نہیں تیرے سوا

کریں شکر کیسی زباں سے خدایا
کہ تو نے ہمیں احمدی ہے بنایا
ہمیں مل گئی ہے مسیحا کی جنت
خلافت کی نعمت کو ہم نے ہے پایا

مکرم مبارک احمد عابد صاحب

جب مصیبت کے شکنجے میں یہ جان آتی ہے
اور جب یاد ہمیں درد سے ماں آتی ہے
اے خدا نام ترا ہونٹوں پر آ جاتا ہے
کیونکہ تو ماؤں کی ممتا کا بھی ان داتا ہے

ہر جبیں اس کی ہے آستاں اس کا ہے
ہر زمیں اس کی ہے آسماں اس کا ہے
سامنے اس کے جو کھول دے اپنا دل
وہ رفیق اس کا ہے رازداں اس کا ہے

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا نعتیہ منظوم کلام

علیک الصلوٰۃ علیک السلام

ایک طفل جہاں زیب نے ترنم سے پیش کیا۔

آخر میں میر محفل مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے اپنا حمدیہ منظوم کلام پیش کیا۔

سمت ہے اس کی نہ حد
قل ھواللّٰہ احد
یکا و تنہا ہے وہ
اس کا والد نہ ولد
اس کے در کے ہیں فقیر
پست و بالا نیک و بد
اور کون ہے اس کے سوا
معتبر اور مستند

وہ جو بستا ہے ذرے ذرے میں
کبھی اس کو پکار آدھی رات
اپنے داتا کے در پہ آیا ہے
ایک امیدوار آدھی رات

یہ سارا سوز سارا ساز تیرا
پس پردہ ہے سب اعجاز تیرا
اگرچہ تو ہی اول تو ہی آخر
کوئی انجام نہ آغاز تیرا

مشاعرہ کے دوران تمام حاضرین کی خدمت میں قہوہ اور ریفریشمنٹ پیش کی جاتی رہی۔

مشاعرہ کے آخر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے اختتامی دعا کروائی۔ 650 سے زائد افراد نے بڑے سکون محبت اور شکر کے جذبات کے ساتھ اس حمدیہ مشاعرہ کو سنا۔

ہلکے رنگ کے کپڑے ٹھنڈک کیوں دیتے ہیں؟

ہلکے رنگ کے کپڑے حرارت کو منعکس کرتے ہیں، جبکہ گہرے رنگ والے کپڑے اسے اپنے اندر جذب کر لیتے ہیں۔ اسی لئے گرم ممالک میں گھر عموماً سفید رنگ سے پینٹ کئے ہوتے ہیں تاکہ وہ اندر سے ٹھنڈے رہیں۔

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

نئی جلسہ گاہ کینیڈا کی سیر

خدا تعالیٰ جزائے خیر دے عزیز حافظ انیس الرحمٰن صاحب کو جو ہمیں کینیڈا کے مختلف مقامات کی سیر کے لئے لے جاتے ہیں۔ 31 جولائی 2009ء کو جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کے لئے خریدی گئی جگہ دکھانے لے گئے۔ جو برآپٹن سے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی ڈرائیو کے بعد ایک مقام بریڈفورڈ آیا۔ شہر سے تھوڑا آگے نکل کر ایک جگہ ٹھہر گئے۔ ہم گاڑی سے اترے تو بہت سے مرد وزن پہلے سے وہاں موجود تھے۔ خاصی رونق اور چہل پہل تھی۔ معلوم ہوا کہ ایم ٹی اے کینیڈا کی ٹیم پکنک منانے آئی ہوئی ہے۔ ہمیں دیکھ کر ایک نوجوان آگے بڑھا اور سلام کیا۔ میں نے اسے پہچان لیا وہ میرا ایک دیرینہ شاگرد تھا۔ میں نے جب اس کا نام لے کر کہا سناؤ تمہارا کیا حال ہے؟ یہاں کیسے ہو؟ اس نوجوان نے شاگردی کا لحاظ کرتے ہوئے اپنے گرِل (Grill) کئے ہوئے چکن وغیرہ سے تواضع کے ساتھ ساتھ سکول کے زمانہ کی پرانی یادیں تازہ کرتے کرتے اشارہ سے بتایا کہ یہ 250 ایکڑ یعنی پاکستانی حساب سے دس مربع رقبہ جماعت احمدیہ کینیڈا نے جلسہ سالانہ کے لئے بطور جلسہ گاہ خرید لیا ہے۔

ہر طرف ہریالی ہی ہریالی اونچے گھنے درختوں کے علاوہ لہلہاتے سرسبز وشاداب مکئی کے کھیت تھے۔ ہم گاڑی ہی میں سوار ہو کر سارے رقبہ کا چکر لگانے کے لئے نکلے تو سامنے سے مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا چند دیگر ساتھیوں کے ہمراہ آتے مل گئے۔ جو جماعت کا لگایا ہوا باغ دیکھ کر واپس آرہے تھے۔ ان سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ آگے ایک جگہ پانی کے نالے پر پلی بہت کمزور ہے۔ گاڑی نالے سے ادھر ہی کھڑی کر کے آگے جانا۔ ہم باغ کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ ناشپاتی کے پودے جن کا یہ باغ ہے لمبے لمبے گھاس میں چھپے ہوئے تھے۔ زمین بہت زرخیز معلوم ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے اموال میں بہت برکت عطا فرما رکھی ہے۔ پیس ویلج اور بیت الذکر کے پاس بھی بہت خوبصورت گراسی رقبہ ہے جس میں بچوں کے کھیل اور تفریح کے گراؤنڈز ہیں۔

سارا رقبہ پھر کر دیکھتے دیکھتے حمد باری تعالیٰ سے دل لبریز ہو گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعا یاد آ گئی۔ فرمایا میری خواہش ہے کینیڈا ساری دنیا یا ساری دنیا کینیڈا بن جائے۔ اس خواہش کے عملی صورت اختیار کرنے کے آثار نظر آ رہے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی صوفیہ احمد بنت مکرم وحید احمد چٹھہ صاحب میلبورن نے ساڑھے چار سال کی عمر میں اور تین ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے بچی کو قرآن کریم اس کی والدہ محترمہ ثوبیہ احمد صاحبہ نے پڑھایا ہے۔ عزیزہ کی تقریب آمین مورخہ 28 مارچ کو میلبورن کے جلسہ یوم مسیح موعود کے موقعہ پر Hallam Recreation Hall میں منعقد کی گئی جہاں پر مکرم طاہر مجوکہ صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن نے بچی سے قرآن کریم سنا اور مکرم جاوید صفدر چوہدری صاحب صدر میلبورن نے دعا کروائی۔ عزیزہ صوفیہ مکرم اقبال ارشد صاحب آف بہاولپور کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک قسمت بنائے۔ قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

درخواست دعا

مکرم سلیم احمد کاشف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور خود بھی بیمار ہیں اور ان کی اہلیہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بھی بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سابق نائب زعیم اعلیٰ بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم عبدالسلام بلوچ صاحب معلم سلسلہ چوکنانوالی ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8 دسمبر 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام شائستہ سلام عطا فرمایا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کی عمر دراز کرے اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ سعیدہ برلاس صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب سیکرٹری وصایا دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم مرزا عطاء الحق محمد صاحب برلاس الیکٹریشن راولپنڈی اور بہو مکرمہ ثمرین کنول صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب گل معلم وقف جدید کو مورخہ 21 مارچ 2010ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے مرزا نعمان الحق برلاس نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا محمد عبداللہ صاحب دفعدار درویش مرحوم قادیان کی نسل سے اور مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ ہیڈ مسٹریس کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ کو صحت و سلامتی والی فعال زندگی عطا فرماتے ہوئے اعلیٰ استعدادیں نصیب کرے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مفید اور کارآمد وجود بنائے۔ آمین

بازیافتہ اشیاء

ایک عدد بٹوہ جس میں کچھ نقدی اور رسیدات ہیں۔ اسی طرح ایک اے ٹی ایم کارڈ اور ایک عینک ملی ہے۔ جن احباب کی یہ اشیاء ہوں دفتر صدر عمومی سے نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

مکرم اسد الرحمٰن صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بہن مکرمہ شازیہ جمیل صاحبہ اہلیہ مکرم شہزادہ خرم صاحب آف کورنگی کراچی کو 16 مارچ 2010ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام حسان خرم عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نعمت اللہ صاحب مرحوم کراچی کا پوتا اور مکرم جمیل الرحمٰن صاحب کوٹ غلام محمد سندھ حال ربوہ کا نواسہ ہے۔ نومولود پیدائشی طور پر بہت کمزور ہے کیونکہ ایک پھیپھڑا ٹھیک طور پر کام نہیں کر رہا ہے جس سے سانس لینے میں بہت دشواری ہے۔ گزشتہ پندرہ یوم سے Ventilater پر رکھا ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو اپنے فضل سے صحت وتندرستی والی لمبی عطا فرمائے اور خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمد لطیف انور صاحب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حمید الحق ملک صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ مغلپورہ لاہور کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ مکرم ملک منظور الحق صاحب مرحوم مورخہ 20 مارچ 2010ء بعمر 87 سال وفات پاگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ 20 مارچ 2010ء کو بعد نماز عشاء محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ اگلے روز بیت المبارک میں نماز فجر کے بعد محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد محترم مولانا محمد اشرف اسحٰق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھنے والی ایک گھریلو خاتون تھیں۔ بچوں کو قرآن کریم بھی بڑے شوق سے پڑھایا کرتی تھیں۔ جن میں درجنوں غیراز جماعت بچے بھی شامل تھے۔ ایک لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ کے تحت مغلپورہ میں بطور ''محصل'' خدمت انجام دی۔ حتی کہ 1974ء کے مصائب اور پرآشوب زمانہ میں بھی خدمت سلسلہ میں پیش پیش تھیں۔ آخر دم تک تلاوت قرآن کریم اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ نہایت شوق اور باقاعدگی سے کرتی رہیں۔ جماعتی چندوں کی بروقت ادائیگی میں پابند اور صدقہ وخیرات اور اپنے گھریلو ملازمین کی بھی مالی امداد کرنے والی خاتون تھیں۔ اس کے علاوہ غرباء کی بھی مدد کرنے کا کوئی موقعہ ضائع نہیں کرتی تھیں۔ کچھ عرصہ پہلے انہوں نے اپنی کان کی طلائی بالیاں اتار کر جماعت میں دے دیں کہ یہ بیچ کر کسی غریب کی مدد کر دی جائے۔ مرحومہ کے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم حمید الحق ملک صاحب جو کہ پاکستان ریلوے میں ٹیلی کام انجینئر اور دو بیٹیاں محترمہ وحیدہ کشور صاحبہ لاہور اور محترمہ ریحانہ شاہین صاحبہ زوجہ مکرم محمد خالد صاحب آسٹریلیا ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تعارف

جماعت احمدیہ جاپان کا تعلیمی و تربیتی مجلّہ النور

اس وقت جماعت احمدیہ جاپان کا ترجمان علمی، ادبی، تعلیمی و تربیتی مجلّہ کا دوسرا شمارہ نومبر، دسمبر 2009ء خاکسار کے سامنے ہے۔ جس کے نگران و مدیر اعلیٰ مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مربی انچارج جاپان ہیں۔ کل صفحات 48 ہیں جن میں سے 28 صفحات اردو جبکہ 20 صفحات پر جاپانی زبان میں مضامین شائع کئے گئے ہیں۔ تمام مجلّہ آرٹ پیپر اور چار خوبصورت رنگوں کی ڈیزائننگ سے سجایا گیا ہے، حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی تصاویر رسالہ کی تزئین میں اضافہ کر رہی ہیں۔

اس رسالہ کی سب سے اہم بات اس کے اجراء پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام ہے۔ جس میں حضور انور نے اظہار خوشنودی اور دعا دی ہے، حضور فرماتے ہیں، آپ کو جماعت احمدیہ جاپان کا رسالہ جاری کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ رسالہ کے لئے محنت کرنے والی ٹیم کو جزائے خیر دے اور آئندہ بھی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اللہ تعالیٰ اس کی اشاعت کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس کے ذریعہ غیروں تک بھی احمدیت کا پیغام پہنچے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی مدد و نصرت فرمائے۔ آمین

مجلّہ کا آغاز آیت قرآن کریم اور حدیث نبویؐ سے ہوتا ہے پھر اداریہ، حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات، خانہ کعبہ کی حفاظت کے حوالے سے ایک تاریخی گواہی، حج کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات اور مختلف شخصیات کے تاثرات، چاہ زمزم کی تلاش، خاموشی کی فضیلت، غرناطہ جو سپین میں مسلمانوں کی عظمت رفتہ کا آخری نشان ہے کے موضوعات پر مضامین شامل کئے گئے ہیں النور ڈائجسٹ، لجنہ میگزین، انصار الدین، بستان وقف نو اور اخبار احمدیہ جاپان جیسے خوبصورت کالم بھی رسالہ کا اہم حصہ ہیں۔ جاپانی زبان کے حصہ کا آغاز بھی آیت قرآن کریم، حدیث نبویؐ اور ارشاد حضرت مسیح موعود سے ہوتا ہے۔ اس حصہ میں بھی حج اور عید الاضحیٰ کے حوالے سے مختلف مضامین کڈز کارنر اور نظمیں شامل کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو جماعت احمدیہ جاپان کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے، ترقیات کا موجب اور دور رس نتائج کا حامل بنائے۔ اس کی اشاعت کا میاب بنانے والے احباب و خواتین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایف۔ شمس)

دوسری سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(ناصر ہائی سکول ربوہ)

مورخہ 25 مارچ 2010ء کو شام 7 بجے نظارت تعلیم کے تحت قائم ناصر ہائی سکول دارالیمن ربوہ کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم انعامات سکول کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم طیب احمد صاحب وائس پرنسپل ناصر ہائی سکول نے سالانہ رپورٹ پڑھی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ تعلیمی لحاظ سے سال کو تین ٹرمز میں تقسیم کیا گیا اور ہر ٹرم کے بعد امتحان کا انعقاد کیا گیا۔ نومبر 2009ء میں دوسری سالانہ سائنس و آرٹ نمائش ہوئی۔ طلبہ میں مطالعہ کا شوق اور لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے سکول کی طرف سے سالانہ میگزین "الناصر" کا پہلا شمارہ شائع کیا گیا۔ داخلہ کے لئے طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اس سال نظارت تعلیم نے ادارہ میں شام کی کلاسز کا اجراء کیا۔ اس وقت 205 طلبہ مارننگ سیشن اور 156 طلباء ایوننگ سیشن میں زیر تعلیم ہیں۔ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق اس سال سے ادارہ کو انگلش میڈیم کر دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے کلاس ہشتم کے طلبہ جو بورڈ کے امتحان سے فارغ ہو گئے تھے۔ ان کے ایک انگلش کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ امسال ناصر ہائی سکول کی میٹرک کی پہلی کلاس امتحان دے رہی ہے۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور اپنے مختصر خطاب میں بچوں کے علمی معیار کو بڑھانے کے لئے مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی نے دعا کرائی۔

سکول کے سبزہ زار میں جملہ طلباء و مہمانان کے لئے ترتیب سے میزاور کرسیاں بچھائی گئی تھیں۔ طلبہ نظم و ضبط اور خاموشی کے ساتھ بیٹھے تھے۔ مکرم مجاہد احمد صاحب پرنسپل ناصر ہائی سکول اور سکول کے اساتذہ پر مشتمل ٹیم نے محنت کے ساتھ سارا سال کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ تقریب کے آخر پر جملہ مہمانان اور طلبہ کو عشائیہ دیا گیا۔

بقیہ از صفحہ 1

بعد میں احمدی ہوئے تھے اور پاکستان بننے کے بعد انہوں نے ریل بازار فیصل آباد میں دکان کھولی۔ حضور انور نے فرمایا 1974ء میں ان کو بڑا شدید نقصان ہوا۔ ان کی دکان جلا دی گئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے پھر فضل فرمایا اور کپڑے کی دکان کے ساتھ ان کے بچوں نے جیولری کی دکان بھی کھولی۔ بڑا اخلاص کا تعلق تھا۔ اپنے والد کی نیکیوں کو جاری رکھنے والے تھے۔

مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ اسی طرح مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب کے پسماندگان میں بھی دو بیٹیاں اور دو بیٹے (جن میں سے ایک بیٹے تو راہ مولا میں قربان ہو گئے) ہیں۔ مکرم شیخ آصف مسعود صاحب کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی بعمر ایک سال ہے۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں فرمایا اس خاندان کی بھی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ہر قربانی رنگ لائے گی۔ اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے درجات بلند فرماتا رہے اور ان سے بے انتہا رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے جو پسماندگان ہیں ان کو صبر جمیل دے اور ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کا حامی و ناصر ہو۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ میرے بیٹے مکرم فاتح احمد قاسم صاحب اور بہو مکرمہ ناعمہ فاتح صاحبہ سٹاک ہام سویڈن کو مورخہ 26 مارچ 2010ء کو پہلی بیٹی عشال احمد سے نوازا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ محترمہ امۃ الحفیظ عابدہ زیروی صاحبہ اور خاکسار کی پہلی پوتی اور مکرم خالد محمود بھٹی صاحب اور مکرمہ شمیم خالد بھٹی صاحبہ لاہور کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، لائق، صحت و عمر والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالرب انور محمود خان صاحب امریکہ نزیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ اہلیہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم ایک عرصہ سے علیل ہیں اور آجکل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ انہیں Parkinson تشخیص ہوئی ہے اور اس وقت انہیں غذا نگلنے میں تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا مبارک وجود تادیر بصحت سلامت رکھے۔ آمین

❁ مکرمہ عارفہ رفیق صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع خوشاب اطلاع دیتی ہیں کہ میرے بھتیجے کی چھوٹی بیٹی عزیزہ عالیہ بعمر دو سال بنت مکرم رانا انعام اللہ صاحب چک 2/T.D.A ہیضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ فضل عمر ہسپتال داخل ہے اور آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ شدید کمزوری بھی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 5/اپریل	
طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:32

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ بہائی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر دیو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی ایام میں مشورے کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-mail:mate_e_hameed@hotmail.com
E-mail:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

القاسم سیکیورٹی سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ہماری پہچان ...... آپ کا اعتماد
گورنمنٹ آف پاکستان / پنجاب حکومت سے منظور شدہ
جماعتی اجازت کے ساتھ
ہم پیش کرتے ہیں آپ کی حفاظت کے لئے قابل اعتماد، مستند، صحت مند اور مہارت رکھنے والے باصلاحیت
سیکیورٹی گارڈز
تعلیمی ادارہ جات، بیوت الذکر، محلہ جات، کاروباری مارکیٹس، گھروں اور دفاتر وغیرہ کی
سیکیورٹی اور انفرادی طور پر باڈی گارڈز رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔
ہم آپ کے معیار کے مطابق سروس مہیا کریں گے۔
Head Office
امین ٹاؤن کشمیر روڈ فیصل آباد
فرسٹ فلور ضیاء بالمقابل اسٹیٹ ایجنسی
03336700965
03338985519
03338985520
Sub Office
فرسٹ فلور مسرور پلازہ
اقصیٰ چوک ربوہ
03336700965
03066700965

لئیق کولنگ سنٹر
فریج، A.C کی سروس اور چارجنگ فٹنگ + ڈینٹ پینٹ کا مرکز
رابطہ کریں۔ فون نمبر: 03215496276
5۔ فضل عمر مارکیٹ نزد عمران لیبارٹری رحمت بازار ربوہ